شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

13اگست2026ء

پریس ریلیز

نظریۂ پاکستان کی عملی تعبیر کے بغیر آزادی بے معنی ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): نظریۂ پاکستان کی عملی تعبیر کے بغیر آزادی بے معنی ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ 14 اگست کے دن ہمیں آزادی کی نعمت حاصل ہوئی تھی لیکن 79 برس پہلے قائم ہونے والی مملکتِ خداداد پاکستان میں آج معاشی، سیاسی اور سماجی مسائل کے انبار قومی سلامتی اور عوامی بہبود پر بُری طرح اثر انداز ہو رہے ہیں۔ ہماری رائے میں اگر قراردادِ مقاصد پر خلوص دل اور نیک نیتی سے عمل کیا جاتا اور قیامِ پاکستان کے فوراً بعد تمام مکاتبِ فکر کے 31 جید علماء کی جانب سے متفقہ طور پر پیش کیے گئے 22 نکات کو بنیاد بنا کر پاکستان کو ایک حقیقی اسلامی فلاحی ریاست بنانے کی طرف پیش رفت شروع ہو جاتی تو آج پاکستان اندرونی و بیرونی خطرات سے محفوظ ہوتا اور استحکام اور ترقی کی طرف رواں دواں ہوتا۔ اگر ایسا ہو جاتا تو ہم کبھی غیروں سے 'امن' اور 'جنگ بندی' کی اپیلیں اور کبھی محض چند مسلم ممالک کو ملا کر ایسے مشترکہ دفاعی معاہدوں پر تالیاں نہ پیٹ رہے ہوتے، جن میں یہ بھی واضح نہیں کیا گیا کہ مسلمانوں کے اصل دشمن یہود اور اُن کی ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل، امریکہ اور بھارت پر مشتمل ابلیسی اتحادِ ثلاثہ ہے۔ بلکہ فلسطین، کشمیر اور دنیا کے دیگر خطوں میں مسلمانوں پر جاری مسلسل ظلم و درندگی کو روکنے کے لیے عملی اقدامات کرنے کے قابل ہوتے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ اب بھی وقت ہے کہ ہم اپنے طرزِ عمل پر نظرِ ثانی کر لیں، ماضی میں نفاذِ اسلام کے حوالے سے جو غفلت اور کوتاہی برتی گئی ہے اُسے دُور کیا جائے اور تحریکِ پاکستان کے دوران اللہ تعالیٰ سے کیے گئے وعدے کا ایفاء کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم مختلف قسم کے نظام اور طرزِ ہائے حکومت اپنا کر 79 سال سے ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ عدل اسلام کا کیچ ورڈ ہے لہٰذا پاکستان میں نفاذِ عدلِ اسلام ہمارے ایمان کا تقاضا ہے۔ پھر یہ کہ موجودہ حالات کا منطقی اور عقلی تقاضا بھی اِس کے سوا نہیں ہے کہ ہم اپنی اصل کی طرف لوٹیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ آزاد کشمیر، بلوچستان اور خیبر پختونخوا سمیت ملک کے مختلف حصّوں میں موجود ظلم و زیادتی کی فضا، سیاسی و طبقاتی کشمکش اور معاشی ابتری کو اسلام کے زریں اصولوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ختم کیا جائے اور بقائے پاکستان کے لیے اسلام کے نظامِ عدل اجتماعی کو مملکتِ خداداد پاکستان میں نافذ کرنے میں مزید تاخیر نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو مہلت دی ہے اُس سے بھرپور فائدہ اُٹھائیں۔ اُمّتِ مُسلمہ کی اِس حالتِ زار اور راہِ نجات صرف قرآن اور اُسوۂ رسول ﷺ سے جڑ جانے میں ہے۔ ہمارا کامل ایمان ہے کہ اللہ ہی ہمارا حقیقی سہارا ہے اُس کے سوا تمام سہارے سَراب، دجل اور فریب ہیں جو ہماری ہلاکت کا باعث بنیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح فیصلہ کرنے اور پھر اُس پر استقامت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

جاری کردہ
رضاءالحق
مرکزی ناظم نشرو اشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: August 13th, 2026

Freedom is meaningless without the practical realization of the Ideology of Pakistan.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that on 14 August we were blessed with the gift of freedom, yet in Pakistan – the State blessed by Allah – which was established 79 years ago, mounting economic, political, and social problems are severely affecting national security and public welfare. In our view, had the Objectives Resolution been implemented with sincerity and good faith, and had progress towards making Pakistan a truly Islamic welfare state begun immediately after independence on the basis of the 22 unanimously agreed points presented by 31 eminent scholars representing all schools of thought, Pakistan today would have been secure from internal and external threats and progressing towards stability and development. Had this been done, we would not now be reduced to making appeals to others for “peace” and “ceasefires,” nor would we be applauding joint defense arrangements involving only a few Muslim countries without even clearly identifying the real enemies of the Muslims: the Satanic Triad comprising the Jews and their illegitimate Zionist state of Israel, the United States, and India. Rather, we would have been capable of taking practical measures to halt the continuing oppression and brutality being inflicted upon Muslims in Palestine, Kashmir, and other parts of the world.

The Ameer of Tanzeem-e-Islami said that there is still time for us to reconsider our course, rectify the negligence and shortcomings of the past regarding the implementation of Islam, and fulfil the pledge made to Allah (*SWT*) during the Pakistan Movement. He said that for the past 79 years we have repeatedly stumbled by experimenting with different systems and forms of government. The reality is that justice is the defining principle of Islam; therefore, the establishment and implementation of Islamic justice in Pakistan is a demand of our faith. Moreover, the present circumstances also make it both logically and rationally necessary for us to return to our roots. There is an urgent need to eliminate the prevailing atmosphere of oppression and injustice, political and class conflict, and economic deterioration in various parts of the country, including Azad Kashmir, Balochistan, and Khyber Pakhtunkhwa, by applying the golden principles of Islam. For the survival of Pakistan, there must be no further delay in establishing and implementing the Islamic system of social justice in Pakistan – the State blessed by Allah. We must make full use of the respite granted to us by Allah (*SWT*). The only path to salvation from the present plight of the Muslim Ummah lies in reconnecting with the Holy Qur’an and the blessed example of the Holy Prophet (*S.A.W.W.*). It is our firm belief that Allah alone is our true support; all other supports are nothing but mirages, deception, and falsehood that will ultimately lead us to destruction. May Allah (*SWT*) grant us the wisdom to make the right decision and then the steadfastness to remain firm upon it. Ameen.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat